WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

۲۳ سورة المؤمنون ... مکی سورة ... کل آیات.۱۱۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ (۱)الَّذِيْنَ هُمْ فِىْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ (۲)وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ
(۳)وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ (۴)وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ (۵)اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْمَا
مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ (۶)فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ
(۷)وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ (۸)وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ
(۹)اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ (۱۰)الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ط هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (۱۱)وَلَقَدْ
خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ (۱۲)ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِىْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ (۱۳)ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ
عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا. ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ
ط فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ (۱۴)ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ (۱۵)ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
تُبْعَثُوْنَ (۱۶)وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ. وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ (۱۷)وَاَنْزَلْنَا مِنَ
السَّمَآءِ مَآءً م بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِى الْاَرْضِ. وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍ م بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ (۱۸)فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ
جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ط لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ (۱۹)وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ
طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ (۲۰)وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ط نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا
فِىْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ (۲۱)وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ
(۲۲)وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَالَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط اَفَلَا تَتَّقُوْنَ
(۲۳)فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَاهٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ط
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِىْ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ (۲۴)

اٹھارہواں پارہ : قَدْ اَفْلَحَ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

کامیاب ہوئے وہ مومن(1) جو اپنی نمازوں میں عاجزی کرتے ہیں(2) بے ہودہ باتوں سے اجتناب کرتے ہیں۔(3)
زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔(4) اور بے ستر نہیں ہوتے۔(5) سوائے اپنی بیویوں اور ملکیتی (منکوحہ) لونڈیوں سے۔ تو بے
شک وہ ملامتی نہیں۔(6) جو اِن کے علاوہ عورتوں کو تلاش کریں تو وہی حد سے بڑھے ہوئے ہیں۔(7) اور جو اپنی امانتوں
اور وعدوں کا لحاظ(8) اور اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔(9) تو وہی وارث ہیں۔(10) جنہیں جنت الفردوس
وراثت میں ملے گی۔ وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔(11) اور ہم نے انسان کو بہترین مٹی سے تخلیق کیا۔(12) پھر ہم نے
اُسے نطفہ بنایا اور ٹھہرانے والے مقام پر ٹھہرایا۔(13) پھر ہم نے نطفہ کو جما ہوا خون بنایا۔ اور جمے ہوئے خون سے لوتھڑا
بنایا۔ لوتھڑے کی شکل وصورت ظاہر کی یا نہ کی، پھر ہم نے لوتھڑے سے ہڈیاں بنائیں۔ پھر ہم نے ہڈیوں پر گوشت چڑھایا۔
پھر ہم نے اُسے مکمل انسان بنا کر کھڑا کیا۔ تیرا اللہ بابرکت اور بہترین تخلیق کرنے والا ہے۔(14) پھر اس کے بعد تمہیں
مرنا ہوگا۔(15) پھر بے شک قیامت کے دن تم اٹھائے جاؤ گے۔(16) اور تحقیق ہے ہم نے تمہارے 7 مرحلے بنائے
اور ہم تخلیق سے غافل نہیں۔(17) اور ہم نے آسمان سے ضرورت کے مطابق پانی برسایا۔ پھر اُسے زمین میں ٹھہرایا۔ اور
اس میں شک نہیں کہ ہم اُس ٹھہرے ہوئے پانی کو دوبارہ واپس لے جانے پر بھی قدرت رکھتے ہیں۔(18) اور ہم نے اُس
پانی سے کھجوروں اور انگوروں کے باغات اُگائے۔ تمہارے لئے اِن باغات میں بہت سے پھل ہیں جو تم کھاتے
ہو۔(19) اور طور سینا کی وادی میں زیتون کا درخت اُگتا ہے جو کھانے کا تیل لے کر پیدا ہوتا ہے۔(20) اور چوپایوں
میں تمہارے لئے غور کا مقام ہے۔ اُن کے پیٹ سے ہم تمہیں پلاتے ہیں (دودھ) اور تمہارے لئے چوپایوں میں بہت
سے فائدے ہیں تم اُن کا گوشت کھاتے ہو۔(21) اور اُن پر سواری کرتے ہو اور تمہیں بحری بیڑہ اٹھائے پھرتا
ہے۔(22) اور ہم نے نوح کو اُس کی قوم کی طرف بھیجا۔ پھر اُس نے قوم سے کہا، اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو۔ اُس
کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم اُس سے ڈرتے نہیں؟(23) اُس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا یہ کیا ہے تم جیسا ایک بشر، جو
تم پر فضیلت حاصل کرنا چاہتا ہے اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور فرشتے بھیجتا۔ ہم نے اس سے پہلے اِس طرح کا اپنے گزرے
ہوئے آباؤ اجداد سے کبھی نہیں سُنا۔(24)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ م بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ (٢٥)قَالَ رَبِّ انْصُرْنِىْ بِمَا كَذَّبُوْنَ
(٢٦)فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَالتَّنُّوْرُ. فَاسْلُكْ
فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ وَلَا تُخَاطِبْنِىْ فِى الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ (٢٧)فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِىْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (٢٨)وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِىْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ
(٢٩)اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ (٣٠)ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْ م بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ
(٣١)فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَالَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط اَفَلَا تَتَّقُوْنَ
(٣٢)وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مَا
هٰذَا اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ (٣٣)وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا
مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ (٣٤)اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ
(٣٥)هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ (٣٦)اِنْ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ
بِمَبْعُوْثِيْنَ (٣٧)اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ نِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ (٣٨)قَالَ
رَبِّ انْصُرْنِىْ بِمَا كَذَّبُوْنَ (٣٩)قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ (٤٠)فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ
بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً. فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (٤١)ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْ م بَعْدِ هِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ
(٤٢)مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ (٤٣)

وہ ایک آدمی کے سوا کچھ نہیں مگر دیوانہ ہوگیا ہے۔تم اس کی دیوانگی اترنے تک انتظار کرو۔(25) نوح نے کہا، اے میرے
رب میری مدد فرما کہ انہوں میں مجھے جھٹلا دیا۔(26) پھر ہم نے اُسے وحی کی کہ ہماری نگاہوں کے سامنے حسبِ ہدایت
ایک بیڑا ابناؤ۔ جب ہماری وحی پوری ہوگئی اور ہمارا حکم آ گیا اور جب تنور اُبلنے لگا (زمین سے پانی نکلنے لگا) پھر کہا، ہر
جوڑے کو اپنے ساتھ بٹھا لے۔ اور اپنے اہل خانہ کو بھی سوائے وہ جن کا ڈوبنا مقدر تھا اور ظالموں کی مجھ سے سفارش نہ کرنا۔
بے شک وہ غرق ہونے والے ہیں۔(27) پھر جب تم اور تمہارے ساتھی کشتی میں بیٹھ جائیں تو کہو، تمام تعریف اللہ کے
لئے ہے جس نے ہمیں ظالم قوم سے نجات دی۔(28) اور کہو، اے میرے رب مجھے مبارک منزل پر اُتار اور تو بہتر پہنچانے
والا ہے۔(29) بے شک اِن آیات میں ضرور نشانیاں ہیں اور ہم ہی آزمائش کرنے والے ہیں۔(30) پھر ہم نے اُن
کے بعد دوسرا گروہ اٹھایا۔(31) پھر ہم نے اُس نئی قوم میں سے رسول اٹھائے جنہوں نے کہا، اللہ کی عبادت کرو، تمہارا
اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر تم ڈرتے کیوں نہیں؟(32) اور اُس کی قوم کے آخرت کو جھٹلانے والے کافر سرداروں نے
جنہیں ہم نے دنیاوی زندگی کی اشیاء دی تھیں، کہا، یہ تمہاری طرح کا انسان ہے جو تمہاری طرح کھاتا پیتا ہے۔(33) اور
اگر تم نے اپنے جیسے بشر کی اطاعت کی تو بے شک اُسی وقت تم نقصان اٹھانے والے ہو جاؤ گے۔(34) کیا وہ کہتا ہے کہ
جب تم مرجاؤ گے اور مر کر مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے تو تمہیں دوبارہ نکالا جائے گا۔(35) یہ نہیں ہوسکتا یہ بعید ہے جس کا تم
سے کہا جا رہا ہے۔(36) یہ صرف ہماری دنیاوی زندگی ہے جس میں ہم جیتے اور مرتے ہیں اور مرنے کے بعد ہم دوبارہ
زندہ ہونے والے نہیں۔(37) وہ ایک آدمی کے سوا کچھ نہیں۔ اُس نے اللہ پر جھوٹ، بہتان باندھا ہے اور ہم اُس پر
ایمان لانے والے نہیں۔(38) رسول نے کہا، اے میرے رب میری مدد فرما کہ انہوں نے مجھے جھٹلا دیا۔(39) رب نے
کہا، وہ بہت جلد شرمندہ ہوں گے۔(40) پھر حق کی طرف سے انہیں ایک چنگھاڑ نے آ پکڑا۔ پھر ہم نے انہیں خس
وخاشاک کر دیا۔ اور ظالم قوم کو دفع کر دیا۔(41) جب مقررہ وقت آ جاتا ہے تو کوئی قوم اسے آگے پیچھے نہیں کر
سکتی۔(42) پھر ہم نے ان کے بعد اور امتیں پیدا کر دیں۔(43)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

ثُمَّ اَرۡسَلۡنَا رُسُلَنَا تَتۡرَا كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوۡلُهَا كَذَّبُوۡهُ فَاَتۡبَعۡنَا بَعۡضَهُمۡ بَعۡضًا وَّجَعَلۡنٰهُمۡ اَحَادِيۡثَ.
فَبُعۡدًا لِّقَوۡمٍ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ (۴۴)ثُمَّ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوۡنَ. بِاٰيٰتِنَا وَسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ (۴۵)اِلٰى
فِرۡعَوۡنَ وَمَلَاۡئِهٖ فَاسۡتَكۡبَرُوۡا وَكَانُوۡا قَوۡمًا عَالِيۡنَ (۴۶)فَقَالُوۡۤا اَنُؤۡمِنُ لِبَشَرَيۡنِ مِثۡلِنَا وَقَوۡمُهُمَا لَنَا
عٰبِدُوۡنَ (۴۷)فَكَذَّبُوۡهُمَا فَكَانُوۡا مِنَ الۡمُهۡلَكِيۡنَ (۴۸)وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ لَعَلَّهُمۡ
يَهۡتَدُوۡنَ (۴۹)وَجَعَلۡنَا ابۡنَ مَرۡيَمَ وَ اُمَّهٗۤ اٰيَةً وَّ آوَيۡنٰهُمَآ اِلٰى رَبۡوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيۡنٍ
ع(۵۰)يٰۤاَيُّهَاالرُّسُلُ كُلُوۡامِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعۡمَلُوۡا صَالِحاً ط اِنِّىۡ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ عَلِيۡمٌ ط(۵۱)وَاِنَّ
هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ اَنَا رَبُّكُمۡ فَاتَّقُوۡنِ(۵۲)فَتَقَطَّعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ بَيۡنَهُمۡ زُبُرًا ط كُلُّ حِزۡبٍ م بِمَا
لَدَيۡهِمۡ فَرِحُوۡنَ(۵۳)فَذَرۡهُمۡ فِىۡ غَمۡرَتِهِمۡ حَتّٰى حِيۡنٍ(۵۴) اَيَحۡسَبُوۡنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمۡ بِهٖ مِنۡ مَّالٍ
وَّبَنِيۡنَ لا(۵۵)نُسَارِعُ لَهُمۡ فِى الۡخَيۡرٰتِ ط بَلۡ لَّا يَشۡعُرُوۡنَ(۵۶)اِنَّ الَّذِيۡنَ هُمۡ مِّنۡ خَشۡيَةِ
رَبِّهِمۡ مُّشۡفِقُوۡنَ لا(۵۷)وَالَّذِيۡنَ هُمۡ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ يُؤۡمِنُوۡنَ لا (۵۸)وَالَّذِيۡنَ هُمۡ بِرَبِّهِمۡ لَا
يُشۡرِكُوۡنَ لا(۵۹)وَالَّذِيۡنَ يُؤۡتُوۡنَ مَاۤ اٰتَوۡا وَّقُلُوۡبُهُمۡ وَجِلَةٌ اَنَّهُمۡ اِلٰى رَبِّهِمۡ رٰجِعُوۡنَ
لا(۶۰)اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوۡنَ فِى الۡخَيۡرٰتِ وَهُمۡ لَهَا سٰبِقُوۡنَ(۶۱)وَلَا نُكَلِّفُ نَفۡسًا اِلَّا
وُسۡعَهَاوَلَدَيۡنَا كِتٰبٌ يَّنۡطِقُ بِالۡحَقِّ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ(۶۲)بَلۡ قُلُوۡبُهُمۡ فِىۡ غَمۡرَةٍ مِّنۡ هٰذَا
وَلَهُمۡ اَعۡمَالٌ مِّنۡ دُوۡنِ ذٰلِكَ هُمۡ لَهَا عٰمِلُوۡنَ(۶۳) حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذۡنَا مُتۡرَفِيۡهِمۡ بِالۡعَذَابِ اِذَا هُمۡ
يَجۡئَرُوۡنَ ط(۶۴) لَا تَجۡئَرُوا الۡيَوۡمَ قف اِنَّكُمۡ مِّنَّا لَا تُنۡصَرُوۡنَ(۶۵)قَدۡ كَانَتۡ اٰيٰتِىۡ تُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ
فَكُنۡتُمۡ عَلٰۤى اَعۡقَابِكُمۡ تَنۡكِصُوۡنَ لا(۶۶)مُسۡتَكۡبِرِيۡنَ ق صلے بِهٖ سٰمِرًا تَهۡجُرُوۡنَ(۶۷)

پھر ہم نے متواتر اپنے رسول بھیجے۔ جب بھی کوئی رسول اُمت کے پاس آیا۔ امت نے اُسے جھٹلایا پھر ہم نے ایک کے بعد
دوسری کو پیچھے چلایا اور ہم نے انہیں افسانے بنا دیا۔ پھر نہ ماننے والی قوم کو دفع کر دیا۔(44) پھر ہم نے موسیٰ اور اُس کے
بھائی ہارون کو اپنی آیات اور روشن برہان دے کر بھیجا۔(45) فرعون اور اُس کے سرداروں کی طرف بھیجا۔ انہوں نے تکبر
کیا اور وہ اپنے آپ کو بڑا سمجھنے والے تھے۔(46) انہوں نے کہا، کیا ہم اِن دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں جو ہماری طرح
کے انسان ہیں اور اُن کی قوم ہماری خدمت گار/ غلام ہے۔(47) پھر انہوں نے اُن دونوں کو جُھٹلایا پھر وہ (فرعون کے
لوگ) ھلاک ہونے والوں میں سے ہو گئے۔(48) اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی، تاکہ وہ ہدایت والے ہو جائیں۔
(49) اور ہم نے ابنِ مریم اور اُس کی ماں، مریم کو ایک آیت بنا دیا اور بلند مقام پر ٹھکانہ دیا اور وہ ہماری شاداب جگہ تھی۔(50)
اے لوگو! طیب چیزیں کھاؤ اور نیک اعمال کرو، بے شک میں تمہارے کرتوت جانتا ہوں۔(51) اور بے شک تمہاری یہ
اُمت واحد امت ہے اور میں تمہارا رب ہوں۔ پس مجھ سے ڈرو۔(52) پھر انہوں نے آپس میں اپنا کام تقسیم کر لیا اور جو
اُن کے حصے آیا اُسی پر وہ خوش ہو رہے ہیں۔(53) تم انہیں ایک مقررہ مدت تک خوش ہو لینے دو۔(54) کیا اُن کا خیال
ہے کہ ہم اُن کو مال اور اولاد عطا کر کے اُن کی مدد کر رہے ہیں؟(55) بلکہ ہم تو انہیں خیرات کے کام کرنے کے قابل بنانے
کی جلدی کر رہے ہیں۔ لیکن انہیں شعور نہیں۔(56) جو لوگ اللہ کے ڈر سے شفقت کر رہے ہیں۔(57) اپنے رب کی
آیات پر ایمان رکھتے ہیں۔(58) اپنے رب کے ساتھ کسی اور کو نہیں ملاتے (شرک نہیں کرتے)(59) اور ہمارے دیئے
ہوئے میں سے اس لئے خیرات دیتے ہیں کہ اُن کے دلوں میں اپنے رب کے پاس جانے کا ڈر ہے۔(60) وہ بھلائی کے
کاموں میں دوڑ دوڑ کر حصہ لیتے ہیں اور ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کرتے ہیں۔(61) اور ہم کسی شخص پر
اُس کی استعداد سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے۔ اور ہمارے پاس کتاب ہے، جو حق سچ بتاتی ہے۔ اور اُن پر کوئی زیادتی نہیں کی
جائے گی۔(62) لیکن اُن کے دل اللہ کے خوف سے بے فکر ہیں اور وہ بھلائی کرنے کی بجائے دوسرے کاموں میں لگے
ہوئے ہیں۔(63) جب ہم نے اُن کے صاحب ثروت لوگوں کو اپنے عذاب میں پکڑا تو وہ فریاد کرنے لگے۔(64) آج
فریاد نہ کرو آج میری طرف سے تمہاری کوئی مدد نہیں کی جائے گی۔(65) جب میری آیتیں تمہیں پڑھ کر سنائی جاتی تھیں تو
تم اپنی ایڑیوں پر پھر جاتے تھے۔(66) تکبر کرتے ہوئے باتیں بناتے ہوئے اور یاوہ گوئی کرتے ہوئے۔(67)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اَفَلَمۡ يَدَّبَّرُ الۡقَوۡلَ اَمۡ جَآءَ هُمۡ مَّا لَمۡ يَاۡتِ اٰبَآءَ هُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ ز(٦٨)اَمۡ لَمۡ يَعۡرِفُوۡا رَسُوۡلَهُمۡ فَهُمۡ
لَهٗ مُنۡكِرُوۡنَ(٦٩) اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ بِهٖ جِنَّةٌ ط بَلۡ جَآءَ هُمۡ بِالۡحَقِّ وَ اَكۡثَرُهُمۡ لِلۡحَقِّ
كٰرِهُوۡنَ(٧٠)وَلَوِاتَّبَعَ الۡحَقُّ اَهۡوَآءَ هُمۡ لَفَسَدَ تِ السَّمٰوٰتُ وَالۡاَرۡضُ وَمَنۡ فِيۡهِنَّ ط بَلۡ اَتَيۡنٰهُمۡ
بِذِكۡرِهِمۡ فَهُمۡ عَنۡ ذِكۡرِ هِمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ(٧١)اَمۡ تَسۡـَٔلُهُمۡ خَرۡجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيۡرٌ قصلے وَّ
هُوَخَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ(٧٢)وَاِنَّكَ لَتَدۡعُوۡهُمۡ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ (٧٣)وَ اِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ
بِالۡاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوۡنَ (٧٤)وَلَوۡ رَحِمۡنٰهُمۡ وَ كَشَفۡنَا مَابِهِمۡ مِّنۡ ضُرٍّلَّلَجُّوۡا فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ
يَعۡمَهُوۡنَ(٧٥)وَلَقَدۡ اَخَذۡنٰهُمۡ بِالۡعَذَابِ فَمَااسۡتَكَانُوۡا لِرَبِّهِمۡ وَمَا يَتَضَرَّعُوۡنَ(٧٦)حَتّٰٓى اِذَا
فَتَحۡنَا عَلَيۡهِمۡ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيۡدٍ اِذَا هُمۡ فِيۡهِ مُبۡلِسُوۡنَ ع(٧٧)وَهُوَالَّذِىۡۤ اَنۡشَاَلَكُمُ السَّمۡعَ
وَالۡاَبۡصَارَ وَالۡاَفۡـِٕدَةَ ط قَلِيۡلًا مَّا تَشۡكُرُوۡنَ(٧٨)وَهُوَالَّذِىۡ ذَرَاَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ وَاِلَيۡهِ
تُحۡشَرُوۡنَ(٧٩) وَهُوَالَّذِىۡ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ وَلَهُ اخۡتِلَافُ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِط اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ (٨٠)
بَلۡ قَالُوۡا مِثۡلَ مَا قَالَ الۡاَوَّلُوۡنَ(٨١)قَالُوۡا ءَ اِذَا مِتۡنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَ اِنَّا
لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ(٨٢)لَقَدۡ وُعِدۡنَا نَحۡنُ وَ اٰبَآؤُ نَا هٰذَا مِنۡ قَبۡلُ اِنۡ هٰذَآ اِلَّاۤ اَسَا طِيۡرُالۡاَوَّلِيۡنَ(٨٣) قُلۡ
لِّمَنِ الۡاَرۡضُ وَمَنۡ فِيۡهَا اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ(٨٤) سَيَقُوۡلُوۡنَ لِلّٰهِ ط قُلۡ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ(٨٥)قُلۡ
مَنۡ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَرَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ(٨٦) سَيَقُوۡلُوۡنَ لِلّٰهِ ط قُلۡ اَفَلَا
تَتَّقُوۡنَ(٨٧)قُلۡ مَنۡ بِيَدِهٖ مَلَكُوۡتُ كُلِّ شَىۡءٍ وَّ هُوَيُجِيۡرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيۡهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ
(٨٨)سَيَقُوۡلُوۡنَ لِلّٰهِ ط قُلۡ فَاَنّٰى تُسۡحَرُوۡنَ(٨٩)بَلۡ اَتَيۡنٰهُمۡ بِالۡحَقِّ وَاِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ(٩٠)
مَااتَّخَذَ اللّٰهُ مِنۡ وَّلَدٍ وَّ مَا كَانَ مَعَهٗ مِنۡ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعۡضُهُمۡ عَلٰى
بَعۡضٍ ط سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ لا (٩١)

انہوں نے بات پر غور نہیں کیا جب اُن کے پاس وہ بات آ گئی جو اُن کے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی۔(68) یا انہوں
نے اپنے رسول کو نہ پہچانا اِس لئے وہ اُس سے منکر ہوئے۔(69) کیا وہ اُسے مجنوں کہتے ہیں۔لیکن وہ تو اُن کے پاس حق
کے ساتھ آیا تھا اور اُس میں سے اکثریت کو حق اچھا نہیں لگتا۔(70) اور اگر حق اُن لوگوں کی خواہشات کی پیروی کرتا تو
آسمانوں اور زمین اور اُن کے درمیان جو کچھ ہے سب فساد کی نذر ہو جاتا۔ بلکہ ہم اُن کے لئے اُن کی نصیحت لائے ہیں۔
پس وہ اپنی نصیحت سے مُنہ موڑے ہوئے ہیں۔(71) کیا تم اِن لوگوں سے اجر مانگتے ہو؟ تمہارے رب کا اجر تمہارے
لئے بہتر ہے۔ اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔(72) اور بے شک تم انہیں سیدھی راہ کی طرف بلاتے
ہو۔(73) اور جن لوگوں کا آخرت پر ایمان نہیں وہ راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں۔(74) اور اگر ہم اُن پر رحم کریں اور اُن پر
سے وہ تکلیف دور کر دیں جن میں وہ گرفتار ہیں تو پھر بھی وہ اپنی سرکشی پر قائم رہیں گے اور راہ سے بھٹکے رہیں گے۔(75)
ہم نے اُن کے تکبر کی وجہ سے انہیں اپنے عذاب میں پکڑ لیا اور وہ گڑ گڑانے والے نہ تھے۔(76) یہاں تک کہ جب ہم
نے اُن پر شدید عذاب والا دروازہ کھولا تو وہ انتہائی مایوس ہو گئے۔(77) اور وہی ہے جس نے تمہارے کان، آنکھیں اور
دل بنائے۔تم میں سے بہت کم شکر گزار ہیں۔(78) وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور اسی کی طرف تم جمع کئے
جاؤ گے۔(79) اور وہی ہے جو زندگی اور موت دیتا ہے اور رات اور دن کا فرق اُسی کے لئے ہے۔ پھر تم عقل کیوں نہیں
کرتے۔(80) بلکہ انہوں نے بھی وہی کہا جو اُن سے پہلے لوگوں نے کہا تھا۔(81) وہ بولے جب ہم مر کر مٹی اور ہڈیاں
ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔(82) ہم سے اور ہمارے آباواجداد سے بھی یہی وعدہ کیا گیا۔
یہ تو محض پرانے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔(83) کہو، زمین اور اِس میں جو کچھ ہے وہ کس کا ہے بتاؤ اگر تم جانتے ہو؟(84)
وہ جلدی سے کہیں گے اللہ کا ہے۔تم کہو، پھر تم اُس پر غور کیوں نہیں کرتے؟(85) تم پوچھو سات آسمانوں اور عرش عظیم کا
کون رب ہے؟(86) پھر وہ جلدی سے کہیں گے، اللہ۔ پھر آپ کہو، تم اُس سے ڈرتے کیوں نہیں؟(87) پوچھو، کس کے
ہاتھ میں ہر شے کی بادشاہی ہے؟ اور وہ پناہ دیتا ہے لیتا نہیں اگر تمہیں معلوم ہو؟(88) پھر وہ جلدی سے جواب دیں گے،
اللہ۔ آپ کہو، پھر کہاں سے تم جادو میں پھنسے۔(89) لیکن ہم نے انہیں سچ دیا ہے اور اِس میں کوئی شک نہیں وہ جھوٹ
بول رہے ہیں۔(90) اللہ نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ کوئی اللہ کے ساتھ معبود ہے۔ اگر اللہ کے علاوہ معبود ہوتے تو ہر
معبود اپنی تخلیق کردہ چیزیں اپنے ساتھ لے جاتا اور وہ ایک دوسرے پر چڑھائی کرتے۔ اللہ اُن کے کہنے سے پاک ہے۔(91)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ع (٩٢)قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ لا
(٩٣)رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ(٩٤)وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ
لَقٰدِرُوْنَ(٩٥)اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ط نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ(٩٦) وَ قُلْ رَّبِّ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ لا (٩٧) وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ(٩٨) حَتّٰٓى اِذَا
جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ لا(٩٩) لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ط اِنَّهَا
كَلِمَةٌ" هُوَ قَآئِلُهَا وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ(١٠٠)فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ
بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ (١٠١)فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ
(١٠٢)وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ
(١٠٣)تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ (١٠٤)اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ
بِهَا تُكَذِّبُوْنَ (١٠٥)قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ (١٠٦)رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا
مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ (١٠٧)قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ (١٠٨)اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ
عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ (١٠٩)فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ
سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ (١١٠)اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا
اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ (١١١)قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ (١١٢)قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ
بَعْضَ يَوْمٍ فَسْئَلِ الْعَآدِّيْنَ (١١٣)قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ
(١١٤)اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ (١١٥)

وہ غیب اور ظاہر کا جاننے والا ہے اور اُس کی ذات اُن معبودوں سے اعلیٰ ہے جنہیں وہ اُس کے ساتھ شریک بناتے
ہیں۔(92) کہواے میرے رب! اُن سے جو وعدہ کیا گیا ہے اگر تو چاہے تو مجھے دکھا دے۔(93) اے میرے رب!
مجھے ظالموں میں شامل نہ کرنا۔(94) اور بے شک ہم نے اُن سے وعدہ کیا ہوا ہے ہم وہ وعدہ پورا کر کے دکھا سکتے
ہیں۔(95) بُرائی کو بھلائی سے دُور کرو۔ہمیں معلوم ہے جو وہ کہتے ہیں۔(96) اور کہو! اے میرے رب شیطانی وسوسوں کو
مجھ سے(97) اور مجھے شیطانی وسوسوں سے دور رکھ۔(98) جب کسی کی موت آ جائے تو وہ کہے گا اے میرے رب مجھے
واپس دنیا میں بھیج دے۔(99) تا کہ میں نیک کام کرلوں جو میں نہ کرسکا۔ ہرگز ایسا نہیں ہوگا۔ یہ تو ایک بات ہے جو وہ کہہ
رہے ہیں۔ اور اُن کے آگے قیامت تک برزخ / پردہ ہے۔(100) پھر جب صور پھونکا جائے گا تو اُس دن نہ اُن کے
درمیان رشتے دار آئیں گے اور نہ وہ ایک دوسرے کی مدد کے لئے پوچھیں گے۔(101) جن کی نیکیوں کا وزن بھاری ہوگا
تو وہی فلاح یافتہ ہوں گے۔(102) اور جن کے اعمال ہلکے ہوئے تو وہی اپنے دشمن، سدا کے جہنمی ہوں گے۔(103)
آگ اُن کے چہروں کو جھلس دے گی اور وہ اُس جہنم میں اپنے ماتھے پر بل ڈالے ہوئے ہوں گے۔(104) کیا میری
آیات تمہیں پڑھ کر نہ سنائی جاتی تھیں اور تم اُنہیں جُھٹلاتے تھے؟(105) وہ کہیں گے اے ہمارے رب ہم پر ہماری بدقسمتی
غالب آ گئی اور ہم گمراہ تھے۔(106) اے ہمارے رب ہمیں اس جہنم سے نکال لے۔ اگر ہم دوبارہ ایسا کریں تو بے شک
ہم ظالم ہوں گے۔(107) اللہ فرمائے گا پڑے رہو پھٹکارے ہوئے اور مجھ سے بات نہ کرو۔(108) بے شک ہمارے
بندوں کا ایک گروہ تھا جو کہتا تھا اے ہمارے رب ہم ایمان لے آئے ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے زیادہ رحم
کرنے والا ہے۔(109) لیکن تم نے تو ہماری ہدایت کو مذاق بنا لیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ تمہاری اِس عادت نے تمہیں ہماری
یاد سے دور کر دیا اور تم اِس کا مضحکہ اڑانے والے تھے۔(110) بے شک آج کے دن میں نے صابروں کو اُن کے صبر کی جزا
دی وہ کامیاب لوگ ہیں۔(111) اللہ پوچھے گا تم دنیا میں کتنے سال رہے؟(112) وہ کہیں گے ہم دنیا میں ایک دن یا
دن کا کچھ حصہ رہے۔ پس گنتی کرنے والوں سے پوچھ لو۔(113) اللہ فرمائے گا اگر تم دنیا میں تھوڑا عرصہ رہے کاش تم کو
اِس بات کی پہلے سمجھ آ جاتی۔(114) کیا تمہارا خیال ہے کہ ہم نے تمہیں بے کار پیدا کیا اور تمہیں ہماری طرف لوٹنا نہیں
ہے۔(115)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

فَتعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ. لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ. رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ (۱۱۶)وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا
بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَرَبِّهٖ ط اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ (۱۱۷)وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ
خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ (۱۱۸)

۲۴ سورة النور ... مدنی سورة ... کل آيات. ۶۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍ م بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ (۱)اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِیْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ
وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِیْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ.
وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (۲)اَلزَّانِیْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً وَّالزَّانِيَةُ لَا
يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِکٌ. وَحُرِّمَ ذٰلِکَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ (۳)وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ
يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا. وَاُولٰٓئِکَ هُمُ
الْفٰسِقُوْنَ(۴)اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ م بَعْدِ ذٰلِکَ وَاَصْلَحُوْا. فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ(۵)وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ
اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍ م بِاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمِنَ
الصّٰدِقِيْنَ(۶)وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ(۷)وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ
شَهٰدٰتٍ م بِاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ(۸)وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ(۹)وَلَوْ لَا
فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ(۱۰)اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْکِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ط لَا
تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ط بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ط لِكُلِّ امْرِیءٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ وَالَّذِیْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ
مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ(۱۱)لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا وَّقَالُوْا هٰذَا
اِفْکٌ مُّبِيْنٌ(۱۲)

اللہ اعلیٰ ہے جو حقیقی بادشاہ ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی عرش کریم کا رب ہے۔(116) اور جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو پکارے تو اُس کے پاس اِس کی کوئی سند/ دلیل نہیں ہے تو ایسے شخص کا حساب اُس کے رب کے پاس ہے۔ بے شک وہ کافروں کو کامیاب نہیں کرے گا۔(117) اور کہو! اے میرے رب مجھے بخش دے اور رحم کر کہ تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔(118)

(24)......سُوْرَةُ اَلنُّوْر

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

یہ ایک سورۃ ہے جو ہم نے نازل کی اور اِسے فرض کر دیا۔ اِس سورۃ میں روشن آیات ہیں شاید تم یاد کرو۔(1) زانی اور زانیہ کو (سو)100 (سو)100 کوڑے مارو اور اُن پر اللہ کا حکم نافذ کرنے میں رحم نہ کھاؤ اگر تم اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو۔ اور اُن دونوں کی سزا مومنوں کی ایک جماعت دیکھے۔(2) زانی زانیہ یا مُشرکہ سے نکاح کرے اور زانیہ زانی یا مشرک سے نکاح کرے اور یہ مومنوں پر حرام کر دیئے گئے۔(3) جو منکوحہ عورتوں پر تہمت لگائیں اور 4 گواہ پیش نہ کریں تو انہیں 80 کوڑے مارو اور اُن کی گواہی زندگی بھر قبول نہ کرو۔ اور وہ فاسق ہیں۔(4) مگر جو لوگ اِس کے بعد توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کر لیں تو اللہ معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔(5) اور جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں اور اُس تہمت کو سچ کرنے کے لئے اپنے سوا کوئی گواہ پیش نہ کریں، تو تہمت لگانے والا اپنی بات پر 4 بار اللہ کی قسم کھائے اور کہے کہ وہ سچ کہہ رہا ہے۔(6) اور پانچویں بار کہے کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اُس پر اللہ کی لعنت ہو۔(7) اسی طرح تہمت زدہ عورت چار بار اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ وہ مرد جھوٹا ہے۔(8) اور پانچویں بار کہے کہ اگر وہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب ہو۔(9) اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی تو تہمت کا معاملہ حل نہ ہو پاتا۔ اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا دانا ہے۔(10) جو لوگ آپ کی جماعت میں سے بڑا بہتان لائے آپ اِسے اپنے لئے شر نہ سمجھیں بلکہ وہ آپ کے لئے بہتر ہے۔ اُن میں سے جس نے جو گناہ کمایا اُسے اُس کی سزا ملے گی اور جس نے اُن سے بڑا گناہ کمایا اُس کے لئے بڑا عذاب ہوگا۔(11) جب تم نے وہ بہتان سُنا تو مومنوں اور مومنات نے اپنوں کے بارے میں حسنِ ظن کا اظہار کیوں نہ کیا اور کیوں نہ کہا کہ یہ صریحاً بہتان ہے۔(12)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ. فَاِذْلَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَاللّٰهِ هُمُ
الْكٰذِبُوْنَ(۱۳)وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِیْ مَآ اَفَضْتُمْ
فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ(۱۴)اِذْتَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ
وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا وَّهُوَ عِنْدَاللّٰهِ عَظِيْمٌ(۱۵)وَلَوْلَآ اِذْسَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا
سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ(۱۶)يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ(۱۷)وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ(۱۸)اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ
الْفَاحِشَةُ فِی الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا
تَعْلَمُوْنَ(۱۹)وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ(۲۰)يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ط وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ
ط وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ مَازَكٰی مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّیْ مَنْ يَّشَآءُ
ط وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ(۲۱)وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِی الْقُرْبٰی
وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ط اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ
ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌرَّحِيْمٌ(۲۲)اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِی الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ(۲۳)يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ(۲۴)يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ
الْمُبِيْنُ(۲۵)اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَلْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ
اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ط لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ(۲۶)يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا
غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰی تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَهْلِهَا ط ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ (۲۷)

وہ اُس پر چار گواہ کیوں نہ لائے پھر جب وہ نہ لائے گواہ تو وہ اللہ کے نزدیک جھوٹے ہو گئے۔(13) اور اگر تم پر دنیا اور آخرت میں اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی تو تم پر ضرور عذاب عظیم ہوتا۔(14) جب تم بغیر جانے ایسی بات اپنی زبان پر لاتے تھے اور اپنے منہ سے ادا کرتے تھے اور تم اِس بات کو معمولی سمجھتے تھے اور وہ بات اللہ کے نزدیک بہت بڑی تھی۔(15) اور جب تم نے ایسی بات سنی تو تم نے یہ کیوں نہ کہا کہ ہمارے لئے ایسی بات کہنا مناسب نہیں۔ اے اللہ تو پاک ہے یہ بہت بڑا بہتان اور تہمت ہے(16) اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اِس طرح کی بات آئندہ کبھی نہ کرنا اگر تم مومن ہو۔(17) اور اللہ تمہارے لئے اپنی آیات واضع کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔(18) مومنوں میں فحاشی پھیلانے کے خواہش مندوں کے لئے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے اور اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔(19) اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی (تو فحاشی تمہیں لے ڈوبتی) اور یہ کہ اللہ شفیق اور رحیم ہے۔ (20) اے مومنو! شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو اور شیطان اپنے پیروکاروں کو فحاشی اور برائی کا حکم دیتا ہے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی کبھی بھی پاک نہ ہوتا۔ لیکن اللہ ہی ہے جو جسے چاہتا ہے پاک کرتا ہے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔(21) اور تم میں سے صاحب ثروت اور صاحب وسعت، قرابت داروں، ناداروں اور مہاجروں کو اللہ کی راہ میں نہ دینے کی قسم نہ کھائیں اور معافی اور درگزر سے کام لیں۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں بخش دے اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(22) غافل محصنات مومنات پر تہمت لگانے والوں پر دنیا اور آخرت میں لعنت ہو اور اُن کے لئے بڑا دردناک عذاب ہے۔(23) جس دن اُن کی زبانیں، ہاتھ اور پاؤں اُن کے اعمال کے بارے میں اُن کے خلاف گواہی دیں گے۔(24) اُس دن اللہ انہیں اُن کے اعمال کی پوری پوری سزا دے گا اور انہیں پتہ چل جائے گا کہ وہ حق المبین ہے۔(25) خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لیے اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لیے۔ طیب عورتیں طیب مردوں کے لیے اور طیب مرد طیب عورتوں کے لیے۔ وہ اس بات سے پاک ہیں جو دوسرے اُن کے بارے میں کہتے ہیں۔ اِن کے لئے مغفرت اور کرم والا رزق ہے۔(26) مومنو! تم اپنے گھروں کے سوا دوسروں کے گھروں میں بغیر اجازت داخل نہ ہوا کرو اور اجازت لے کر داخل ہونے کے بعد اہل خانہ سے سلام کرو یہ تمہارے لئے بہتر ہے شاید تم یاد رکھو۔(27)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ
اَزْكٰى لَكُمْ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ(۲۸) لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ
مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ط وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ(۲۹) قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ
اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ط ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ م بِمَا يَصْنَعُوْنَ(۳۰) وَقُلْ
لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا
وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ
اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِىْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِىْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا
مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِى الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ
النِّسَآءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ط وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ(۳۱) وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ط اِنْ يَّكُوْنُوْا
فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ط وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ(۳۲) وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى
يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ط وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ
خَيْرًا وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِىْٓ اٰتٰىكُمْ ط وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا
لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ط وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْ م بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ(۳۳) وَلَقَدْ
اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ(۳۴) اَللّٰهُ نُوْرُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ط اَلْمِصْبَاحُ فِىْ زُجَاجَةٍ ط اَلزُّجَاجَةُ
كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّىٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِىْٓءُ وَلَوْ لَمْ
تَمْسَسْهُ نَارٌ ط نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ط يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ط وَاللّٰهُ
بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ(۳۵)

کسی کے گھر میں بلا اجازت نہ جاؤ واپس جانا تمہارے لیے بہتر ہے اللہ تمہارے کرتوت جانتا ہے۔(28) تم پر اُن گھروں
میں داخل ہونے میں کوئی گناہ نہیں جہاں کسی کی رہائش نہ ہو۔اُس میں تمہارے لئے فائدہ ہے۔اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر
کرتے ہو اور جو چھپاتے ہو۔(29) مومن مردوں سے کہہ دو کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت
کریں یہ ان کے لئے ستھرا عمل ہے۔بے شک اللہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔(30) اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ
بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کو چھپائیں مگر جو اُن کی اوڑھنیوں میں سے
ظاہر ہو۔اور اپنی زینت اپنے خاوندوں اپنے باپوں، اپنے سُسروں یا اپنے بیٹوں یا اپنے شوہروں کے بیٹوں یا اپنے
بھائیوں یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں (بھتیجوں) یا اپنی ملکیت کی کنیزوں یا خدمت گاروں سے جو عورتوں سے غرض نہ رکھنے
والے ہوں یا وہ لڑکے جنہیں ابھی عورتوں کے پردے کا علم نہ ہو کے سوا کسی اور پر ظاہر نہ کریں۔اور وہ اپنی چھپی ہوئی
زینت سے دوسروں کو آگاہ کرنے کی کوشش نہ کریں۔(اپنے پاؤں نہ ماریں) اے مومنو تم سب مل کر اللہ سے توبہ کرو تا کہ تم
فلاح پا جاؤ۔(31) اور اپنی بیواؤں نیک غلاموں اور کنیزوں کے نکاح کرا دو۔اور اگر وہ تنگ دست ہوں تو اللہ انہیں اپنے
فضل سے غنی کر دے گا۔اور اللہ وسعت دینے والا علم رکھنے والا ہے۔(32) اور جو نکاح کرنے کی استعداد نہیں رکھتے انہیں
چاہیے کہ وہ اپنے آپ کو روکے رکھیں حتی کہ اللہ انہیں اپنے فضل سے غنی کر دے۔اور جو تمہاری ملکیت کے غلام آزادی کی
تحریر چاہیں انہیں آزادی دے دو، اگر تم اُن میں بھلائی پاؤ۔اور اللہ کے دئے ہوئے مال میں سے انہیں کچھ مال دے دو۔
اور تم اپنی لونڈیوں/کنیزوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو اگر وہ پاکدامن رہنا چاہیں۔تم دنیاوی مال کمانے کے لئے انہیں مجبور نہ
کرو۔اور جو انہیں مجبور کرے تو مجبور کی جانے والیوں کو بعد میں اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(33) تحقیق ہم نے تم پر
آیات بینات نازل کیں اور تم سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کی مثالیں دیں اور متقیوں کے لئے نصیحت بھیجی۔(34)
”اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔اُس کی مثال ایسے ہے جیسے ایک روشن چراغ ہو، جو ایک طاق میں رکھا ہو، چراغ
شفاف چمکدار شیشے کے فانوس میں ہو جیسے چمکدار ستارہ ہوتا ہے۔چراغ زیتون کے ایک مبارک درخت کے تیل سے جلتا
ہو، جو نہ مشرقی ہو نہ مغربی ہو۔از خود بھڑک اٹھنے کو تیار ہو، چاہے آگ اُسے مس نہ کی جائے دور سے ہی دکھائی جائے۔یہ
ہے نور علیٰ نور/ روشنی پر روشنی (ایک روشنی چراغ کی دوسری روشنی فانوس کے چمکدار ہونے کی وجہ سے)۔اللہ جسے چاہتا ہے
اپنے نور کی طرف بُلا لیتا ہے۔وہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے۔اور اسے ہر شے کا علم ہے۔(35)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

فِیۡ بُیُوۡتٍ اَذِنَ اللّٰہُ اَنۡ تُرۡفَعَ وَیُذۡکَرَفِیۡھَا اسۡمُہٗ یُسَبِّحُ لَہٗ فِیۡھَا بِالۡغُدُوِّ وَالۡاٰصَالِ(۳۶)رِجَالٌ لَّا
تُلۡھِیۡھِمۡ تِجَارَۃٌ وَّلَا بَیۡعٌ عَنۡ ذِکۡرِاللّٰہِ وَاِقَامِ الصَّلٰوۃِ وَاِیۡتَآءِ الزَّکٰوۃِ یَخَافُوۡنَ یَوۡمًا تَتَقَلَّبُ فِیۡہِ
الۡقُلُوۡبُ وَالۡاَبۡصَارُ(۳۷)لِیَجۡزِیَھُمُ اللّٰہُ اَحۡسَنَ مَا عَمِلُوۡا وَیَزِیۡدَھُمۡ مِّنۡ فَضۡلِہٖ ط وَاللّٰہُ یَرۡزُقُ
مَنۡ یَّشَآءُ بِغَیۡرِ حِسَابٍ(۳۸)وَالَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَعۡمَالُھُمۡ کَسَرَابٍ م بِقِیۡعَۃٍ یَّحۡسَبُہُ الظَّمۡاٰنُ مَآءً
ط حَتّٰۤی اِذَا جَآءَہٗ لَمۡ یَجِدۡہُ شَیۡئًا وَّوَجَدَ اللّٰہَ عِنۡدَہٗ فَوَفّٰہُ حِسَابَہٗ ط وَاللّٰہُ سَرِیۡعُ
الۡحِسَابِ(۳۹)اَوۡ کَظُلُمٰتٍ فِیۡ بَحۡرٍ لُّجِّیٍّ یَّغۡشٰہُ مَوۡجٌ مِّنۡ فَوۡقِہٖ مَوۡجٌ مِّنۡ فَوۡقِہٖ سَحَابٌ ط
ظُلُمٰتٌ م بَعۡضُھَا فَوۡقَ بَعۡضٍ ط اِذَاۤ اَخۡرَجَ یَدَہٗ لَمۡ یَکَدۡ یَرٰھَا ط وَمَنۡ لَّمۡ یَجۡعَلِ اللّٰہُ لَہٗ نُوۡرًا
فَمَالَہٗ مِنۡ نُّوۡرٍ(۴۰)اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ یُسَبِّحُ لَہٗ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَالطَّیۡرُ صٰٓفّٰتٍ کُلٌّ قَدۡ
عَلِمَ صَلَاتَہٗ وَتَسۡبِیۡحَہٗ ط وَاللّٰہُ عَلِیۡمٌ م بِمَا یَفۡعَلُوۡنَ(۴۱)وَلِلّٰہِ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ
وَاِلَی اللّٰہِ الۡمَصِیۡرُ(۴۲)اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ یُزۡجِیۡ سَحَابًا ثُمَّ یُؤَلِّفُ بَیۡنَہٗ ثُمَّ یَجۡعَلُہٗ رُکَامًا فَتَرَی
الۡوَدۡقَ یَخۡرُجُ مِنۡ خِلٰلِہٖ وَیُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ جِبَالٍ فِیۡھَا مِنۡ م بَرَدٍ فَیُصِیۡبُ بِہٖ مَنۡ یَّشَآءُ
وَیَصۡرِفُہٗ عَنۡ مَّنۡ یَّشَآءُ ط یَکَادُ سَنَابَرۡقِہٖ یَذۡھَبُ بِالۡاَبۡصَارِ(۴۳)یُقَلِّبُ اللّٰہُ الَّیۡلَ وَالنَّھَارَ ط اِنَّ
فِیۡ ذٰلِکَ لَعِبۡرَۃً لِّاُولِی الۡاَبۡصَارِ(۴۴)وَاللّٰہُ خَلَقَ کُلَّ دَآبَّۃٍ مِّنۡ مَّآءٍ. فَمِنۡھُمۡ مَّنۡ یَّمۡشِیۡ عَلٰی
بَطۡنِہٖ وَمِنۡھُمۡ مَّنۡ یَمۡشِیۡ عَلٰی رِجۡلَیۡنِ وَمِنۡھُمۡ مَّنۡ یَّمۡشِیۡ عَلٰۤی اَرۡبَعٍ ط یَخۡلُقُ اللّٰہُ مَا یَشَآءُ ط اِنَّ
اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ(۴۵)لَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اٰیٰتٍ مُّبَیِّنٰتٍ ط وَاللّٰہُ یَھۡدِیۡ مَنۡ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ
مُّسۡتَقِیۡمٍ(۴۶)وَیَقُوۡلُوۡنَ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَبِالرَّسُوۡلِ وَاَطَعۡنَا ثُمَّ یَتَوَلّٰی فَرِیۡقٌ مِّنۡھُمۡ مِّنۡ بَعۡدِ ذٰلِکَ ط
وَمَآ اُولٰٓئِکَ بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ(۴۷)وَاِذَا دُعُوۡۤا اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوۡلِہٖ لِیَحۡکُمَ بَیۡنَھُمۡ اِذَا فَرِیۡقٌ مِّنۡھُمۡ
مُّعۡرِضُوۡنَ(۴۸)

اللہ حکم دیتا ہے کہ جن گھروں میں (نور) ہوانہیں بلند کیا جائے اور اُن میں اللہ کا نام لیا جائے۔ وہ صبح شام اُن گھروں میں
اُس کی تسبیح کرتے ہیں۔(36) جن لوگوں کو اُن کی تجارت اور خرید وفروخت نماز قائم کرنے اور زکواۃ ادا کرنے سے غافل
نہیں کرتی وہ اُس دن سے ڈرتے ہیں جس دن وہ جہنم میں اُلٹ دیئے جائیں گے اور ان کے دل اور آنکھیں پلٹ جائیں
گی۔(37) تاکہ اللہ انہیں ان کے اعمال کی بہتر جزا دے اور انہیں اپنے فضل سے زیادہ کردے۔ اللہ جسے چاہتا ہے بے
حساب رزق عطا کرتا ہے۔(38) کافروں کے اعمال چٹیل میدان میں سراب کی طرح ہیں۔ پیاسے کو لگتا ہے کہ دور پانی
ہے۔ جب وہ وہاں پہنچتا ہے تو اُسے پانی نہیں ملتا صرف اللہ ہی ملتا ہے۔ پھر اللہ نے اُن کا حساب برابر کردیا اور اللہ تیزی
سے حساب لینے والا ہے۔(39) یا جیسے، گہرے پانی میں اندھیرے ہوں، اوپر موج بر موج پانی ہو، جو اُسے اپنے اندر
ڈھانپ لے۔ اور آسمان پر تاریک بادل ہوں، اندھیرے پر اندھیرا ہو، جب وہ اپنا ہاتھ پانی کی سطح سے بلند کرے تو اُس کا
ہاتھ بھی دکھائی دینے کی اُمید نہ ہو۔ جسے اللہ روشنی نہ دے اُس کے لیے کوئی روشنی نہیں ہوتی۔(40) کیا تو نے نہیں دیکھا
کہ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اُس کی تسبیح کرتی ہے اور پرندے پر پھیلا کر تسبیح کرتے ہیں۔ ہر ایک اپنی نماز اور اپنی تسبیح جانتا
ہے۔ اور وہ جو کرتے ہیں اللہ جانتا ہے۔(41) اور آسمان اور زمین پر اللہ ہی کی بادشاہت ہے اور سب کو اسی کی طرف لوٹ
کر جانا ہے۔(42) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ بادلوں کو چلاتا ہے پھر انہیں آپس میں ملا دیتا ہے۔ پھر انہیں تہہ در تہہ کر دیتا
ہے۔ پھر تو دیکھتا ہے کہ اُن کے درمیان سے بارش نکلتی ہے اور وہ آسمان سے اِسے اولوں کے پہاڑ بنا کر جس پر چاہتا ہے
اتار دیتا ہے۔ اور جن پر سے چاہتا ہے اِن بادلوں کو پھیر دیتا ہے۔ قریب ہے کہ بجلی کی چمک بصارت لے جائے۔(43)
اللہ رات اور دن بدلتا ہے۔ بے شک اِس میں آنکھوں والوں کے لئے عبرت ہے۔(44) اور اللہ نے سب زمین پر چلنے
والے جانور پانی سے بنائے۔ اُن میں سے کوئی پیٹ کے بل رینگتا ہے اور کوئی دو ٹانگوں پر اور کوئی چار ٹانگوں پر چلتا
ہے۔ اللہ جیسا چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ بے شک اللہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔(45) ہم نے اپنی آیاتِ بینات نازل
کیں اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی ہدایت دیتا ہے۔(46) اور وہ کہتے ہیں ہم اللہ اور اللہ کے رسول پر ایمان لے
آئے اور ہم نے حکم مانا۔ پھر اُن میں سے ایک جماعت بدل گئی اور وہ مومن نہیں ہے۔(47) اور جب انہیں اللہ اور اُس
کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ دو جماعتوں کے درمیان وہ فیصلہ کردیں تو ایک جماعت مُنہ موڑ لیتی ہے(48)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ (۴۹) اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ
يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ط بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (۵۰) اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا
دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ط وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ (۵۱) وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْفَآئِزُوْنَ (۵۲) وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ط قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا طَاعَةٌ
مَّعْرُوْفَةٌ ط اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ م بِمَا تَعْمَلُوْنَ (۵۳) قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا
عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ط وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ط وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ
الْمُبِيْنُ (۵۴) وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا
اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ م بَعْدِ
خَوْفِهِمْ اَمْنًا ط يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْئًا ط وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْفٰسِقُوْنَ (۵۵) وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (۵۶) لَا
تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ط وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ (۵۷) يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ط
مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْ م بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ط ثَلٰثُ
عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ط لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ م بَعْدَهُنَّ ط طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى
بَعْضٍ ط كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (۵۸) وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ
الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
حَكِيْمٌ (۵۹)

اور جب اُن کو حق ملتا ہے تو وہ گردن جھکائے آتے ہیں۔(49) کیا اُن کے دلوں میں مرض ہے یا انہیں شک ہے یا وہ اِس
لئے بھاگتے ہیں کہ اللہ اور اللہ کا رسول اُن سے انصاف نہیں کرے گا؟ لیکن اصل بات یہ ہے کہ وہ ظالم ہیں۔(50) جب
مومنوں کو اللہ اور اللہ کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تا کہ اُن کے درمیان جھگڑے کا فیصلہ کر دیا جائے تو وہ کہتے ہیں ہم نے
سنا اور اطاعت کی اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔(51) اور جنہوں نے اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کی اور اللہ
سے خوف کھایا اور تقویٰ اختیار کیا تو یہی لوگ ہیں جو کامیاب ہیں۔(52) اور انہوں نے اللہ کی بآواز بلند قسمیں کھائیں
کہ اگر آپ انہیں حکم دیں تو وہ ضرور جہاد کیلئے نکل پڑیں گے۔ آپ کہو، تم سے ایک گروہ معروف قسمیں نہ کھائے۔ تم جو
کرتے ہو اللہ جانتا ہے۔(53) کہو، اللہ اور اللہ کے رسول کی اطاعت کرو۔ پھر اگر تم بدل جاؤ تو تم پر اتنا ہی ہے جو تم نے
اٹھایا۔ اور تم لوگوں پر بھی اتنا ہی ہے جتنا بوجھ تم نے اٹھایا۔ اور اگر تم اطاعت کرو تم ہدایت پالو گے اور رسول پر تو صرف
صاف صاف بتا دینا ہے۔(54) تم میں سے جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور نیک عمل کئے تو جلد وہ انہیں دنیا میں خلافت
عطا کرے گا۔ جس طرح ان سے پہلے لوگوں کو خلافت دی تھی۔ انہیں اُن کا دین ضرور قوت دے گا جس کو اُس نے ان کے
لیے پسند کیا اور اُنہیں خوف کے بعد امن دے گا۔ وہ میری عبادت کرتے ہیں اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے۔
اور جس نے اِس کے بعد کُفر کیا تو وہی لوگ فاسق ہیں۔(55) اور تم نماز قائم کرو اور زکواۃ ادا کرو اور رسول کی اطاعت کرو،
تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔(56) تم یہ نہ سمجھنا کہ وہ زمین میں اللہ کو عاجز کر دیں گے، اُن کا ٹھکانہ آگ ہے اور وہ بُرا ٹھکانہ
ہے۔(57) اے ایمان والو اپنے غلاموں/نوکروں اور نابالغ لڑکوں کو منع کر دو کہ وہ تین اوقات میں تمہاری اجازت لئے
بغیر تمہارے پاس نہ آئیں۔ فجر کی نماز سے پہلے عشاء کی نماز کے بعد اور دوپہر قیلولہ کے وقت، جب تم اپنے معمول کے
کپڑے اتار کر رکھ دیتے ہو، اِن تین اوقات کے علاوہ اگر تمہارے غلام/نوکر اور نابالغ بے دھڑک تمہارے پاس بلا
اجازت آئیں جائیں تو کوئی گناہ نہیں کیونکہ وہ تمہارے پاس آنے جانے والے لوگ ہیں۔ اسی طرح اللہ اپنی آیات کھول
کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔(58) جب تم میں سے نابالغ بلوغت کو پہنچ جائیں تو انہیں بھی
چاہیئے کہ وہ اجازت لے کر تمہارے گھروں میں آئیں جس طرح تم سے قبل لوگ اجازت لے کر آیا کرتے تھے۔ اسی طرح
اللہ اپنی آیات تمہیں واضح کر کے بتاتا ہے اور اللہ جاننے والا دانا ہے۔(59)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَالۡقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِیۡ لَا یَرۡجُوۡنَ نِكَاحًا فَلَیۡسَ عَلَیۡهِنَّ جُنَاحٌ اَنۡ یَّضَعۡنَ ثِیَابَهُنَّ غَیۡرَ
مُتَبَرِّجٰتٍ م بِزِیۡنَةٍ ط وَاَنۡ یَّسۡتَعۡفِفۡنَ خَیۡرٌ لَّهُنَّ ط وَاللّٰهُ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ(٦٠)لَیۡسَ عَلَی الۡاَعۡمٰی
حَرَجٌ وَّلَا عَلَی الۡاَعۡرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَی الۡمَرِیۡضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰۤی اَنۡفُسِكُمۡ اَنۡ تَاۡكُلُوۡا مِنۡ م
بُیُوۡتِكُمۡ اَوۡ بُیُوۡتِ اٰبَآئِكُمۡ اَوۡبُیُوۡتِ اُمَّهٰتِكُمۡ اَوۡبُیُوۡتِ اِخۡوَانِكُمۡ اَوۡ بُیُوۡتِ اَخَوٰتِكُمۡ اَوۡ بُیُوۡتِ
اَعۡمَامِكُمۡ اَوۡ بُیُوۡتِ عَمّٰتِكُمۡ اَوۡ بُیُوۡتِ اَخۡوَالِكُمۡ اَوۡ بُیُوۡتِ خٰلٰتِكُمۡ اَوۡ مَا مَلَكۡتُمۡ مَّفَاتِحَهٗۤ اَوۡ
صَدِیۡقِكُمۡ لَیۡسَ عَلَیۡكُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ تَاۡكُلُوۡا جَمِیۡعًا اَوۡ اَشۡتَاتًا ط فَاِذَا دَخَلۡتُمۡ بُیُوۡتًا فَسَلِّمُوۡا عَلٰۤی
اَنۡفُسِكُمۡ تَحِیَّةً مِّنۡ عِنۡدِاللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَیِّبَةً ط كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الۡاٰیٰتِ لَعَلَّكُمۡ
تَعۡقِلُوۡنَ(٦١)اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَاِذَا كَانُوۡا مَعَهٗ عَلٰۤی اَمۡرٍ جَامِعٍ لَّمۡ
یَذۡهَبُوۡا حَتّٰی یَسۡتَاۡذِنُوۡهُ ط اِنَّ الَّذِیۡنَ یَسۡتَاۡذِنُوۡنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ فَاِذَا
اسۡتَاۡذَنُوۡكَ لِبَعۡضِ شَاۡنِهِمۡ فَاۡذَنۡ لِّمَنۡ شِئۡتَ مِنۡهُمۡ وَاسۡتَغۡفِرۡ لَهُمُ اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ
رَّحِیۡمٌ(٦٢)لَا تَجۡعَلُوۡا دُعَآءَ الرَّسُوۡلِ بَیۡنَكُمۡ كَدُعَآءِ بَعۡضِكُمۡ بَعۡضًا ط قَدۡ یَعۡلَمُ اللّٰهُ الَّذِیۡنَ
یَتَسَلَّلُوۡنَ مِنۡكُمۡ لِوَاذًا. فَلۡیَحۡذَرِ الَّذِیۡنَ یُخَالِفُوۡنَ عَنۡ اَمۡرِهٖۤ اَنۡ تُصِیۡبَهُمۡ فِتۡنَةٌ اَوۡ یُصِیۡبَهُمۡ عَذَابٌ
اَلِیۡمٌ(٦٣)اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ط قَدۡ یَعۡلَمُ مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَیۡهِ وَیَوۡمَ یُرۡجَعُوۡنَ اِلَیۡهِ
فَیُنَبِّئُهُمۡ بِمَا عَمِلُوۡا ط وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ(٦٤)

==========================

٢٥ سورة الفرقان ... مکی سورة ... کل آیات.٧٧

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تَبٰرَكَ الَّذِیۡ نَزَّلَ الۡفُرۡقَانَ عَلٰی عَبۡدِهٖ لِیَكُوۡنَ لِلۡعٰلَمِیۡنَ نَذِیۡرًا(١)

جو خانہ نشین بوڑھی عورتیں نکاح کی آرزو نہیں رکھتیں اگر وہ اپنے کپڑے اپنے گھر میں اُتار کر رکھ دیتی ہیں اور اُن کا مقصد اپنی
زینت دکھانا نہ ہو تو کوئی گناہ نہیں۔ اگر وہ اجتناب کریں تو اُن کے لئے بہتر ہے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔(60)
اندھے، لنگڑے مریض اور تم اگر اپنے گھروں، یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے
چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے،
یا اُن گھروں سے جن کے تم نگہبان ہو یا اپنے دوستوں کے گھروں سے کھا پی لو تو تم پر جائز ہے۔ معذوروں کو الگ کھانا دے
دو یا اپنے ساتھ بٹھا کر کھلاؤ۔ تم پر کوئی گناہ نہیں۔ جب تم اپنے گھروں میں جاؤ تو گھر والوں کو سلام کرو۔ سلام خیریت کی دعا
ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے ہی اپنے احکام کھول کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ تم سمجھ
جاؤ۔(61) جو مومن اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لائے ہیں جب وہ رسول کے ساتھ کسی بات کے فیصلہ کے لئے جمع
ہونے کے مقام پر جمع ہوتے ہیں تو وہ وہاں سے بلا اجازت نہیں جاتے۔ یہی لوگ ہیں جو اللہ اور اللہ کے رسول پر ایمان
لائے ہیں۔ پھر جب وہ آپ سے اپنے کسی کام کی وجہ سے اجازت مانگتے ہیں تو آپ جسے چاہیں اجازت دے دیں اور اُن
کے لیے اللہ سے بخشش مانگیں۔ بے شک اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(62) تم رسول کو اِس طرح نہ بلاؤ جس طرح تم
آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔ اللہ جانتا ہے جو تم میں سے نظر بچا کر چپکے سے چلا جاتا ہے۔ پس جو لوگ اللہ کے حکم
کے برخلاف کرتے ہیں انہیں چاہیئے کہ اللہ سے ڈریں کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہیں کوئی مصیبت یا دردناک عذاب آ پہنچے۔(63)
یاد رکھو کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ کے لئے ہے۔ اللہ جانتا ہے تم اُس پر کتنا بھروسہ کرتے ہو۔ اور جس دن
وہ اُس کی طرف لوٹائے جائیں گے تو وہ انہیں جتلائے گا جو وہ کرتے تھے اور اللہ ہر شے کا علم رکھتا ہے۔(64)

(25)......سُوۡرَةُ اَلۡفُرۡقَان

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

بابرکت ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے پر فرقان (قرآن) نازل کیا، تا کہ اُس کا بندہ تمام جہانوں کے لئے ڈرانے
والا ہو جائے۔(1)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

نِ الَّذِیْ لَهٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ
وَخَلَقَ کُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِیْرًا (۲)وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا یَخْلُقُوْنَ شَیْئًا وَّهُمْ یُخْلَقُوْنَ
وَلَا یَمْلِکُوْنَ لِاَ نْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا یَمْلِکُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَیٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا(۳)وَقَالَ الَّذِیْنَ
کَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْکُ نِ افْتَرٰهُ وَاَعَانَهٗ عَلَیْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ. فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا
وَّزُوْرًا(۴)وَقَالُوْٓا اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ اکْتَتَبَهَا فَهِیَ تُمْلٰی عَلَیْهِ بُکْرَةً وَّاَصِیْلًا(۵)قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِیْ
یَعْلَمُ السِّرَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط اِنَّهٗ کَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا(۶)وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ
یَاْکُلُ الطَّعَامَ وَیَمْشِیْ فِی الْاَسْوَاقِ ط لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مَلَکٌ فَیَکُوْنَ مَعَهٗ نَذِیْرًا(۷)اَوْ یُلْقٰٓی اِلَیْهِ
کَنْزٌ اَوْتَکُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ یَّاْکُلُ مِنْهَا ط وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا(۸)اُنْظُرْ
کَیْفَ ضَرَبُوْا لَکَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَبِیْلًا(۹)تَبٰرَکَ الَّذِیْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ
لَکَ خَیْرًا مِّنْ ذٰلِکَ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَ یَجْعَلْ لَّکَ قُصُوْرًا(۱۰)بَلْ کَذَّبُوْا
بِالسَّاعَةِ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ کَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِیْرًا(۱۱)اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّکَانٍ م بَعِیْدٍ سَمِعُوْا لَهَا
تَغَیُّظًا وَّزَفِیْرًا(۱۲)وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَکَانًا ضَیِّقًا مُّقَرَّنِیْنَ دَعَوْا هُنَالِکَ ثُبُوْرًا(۱۳)لَا تَدْعُوا
الْیَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا کَثِیْرًا(۱۴)قُلْ اَذٰلِکَ خَیْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِیْ وُعِدَ
الْمُتَّقُوْنَ ط کَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِیْرًا(۱۵)لَهُمْ فِیْهَا مَا یَشَآءُوْنَ خٰلِدِیْنَ ط کَانَ عَلٰی رَبِّکَ
وَعْدًا مَّسْئُوْلًا(۱۶)وَیَوْمَ یَحْشُرُهُمْ وَمَا یَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَیَقُوْلُ ءَ اَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِیْ
هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِیْلَ(۱۷)قَالُوْا سُبْحٰنَکَ مَاکَانَ یَنْبَغِیْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِکَ مِنْ
اَوْلِیَآءَ وَلٰکِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَ اٰبَآءَ هُمْ حَتّٰی نَسُوا الذِّکْرَ وَکَانُوْا قَوْمًا م بُوْرًا(۱۸)

آسمانوں اورزمین کے حاکم اللہ نے کسی کواپنا بیٹانہیں بنایا۔اوراُس کی حکومت میں کوئی شریک نہیں۔اور اِس نے ہر چیز پیدا کی اور
پھراُس کی قدر کا اندازہ مقرر کیا۔(2) اورلوگوں نے اُس کے سوا اُن کو معبود بنالیا جنہوں نے کوئی شے تخلیق نہیں کی بلکہ وہ خود مخلوق
ہیں۔اورانہیں اپنی ذات پر بھی کوئی اختیار نہیں۔وہ اپنی ذات کو کوئی نفع نقصان نہیں پہنچا سکتے۔انہیں اپنی موت اور نہ زندگی پر کوئی
اختیار ہے اور نہ وہ مرنے کے بعد جی اٹھنے کا اختیار رکھتے ہیں۔(3) جن لوگوں نے کفر کیا تھا، کہنے لگے، اِس میں کوئی شک نہیں
کہ جواس نے گھڑ لیا ہے' جھوٹ ہے اور دوسرے لوگوں نے اُس پر مدد کی۔یقیناً وہ لوگ ظلم اور جھوٹ پر اتر آئے ہیں۔(4)
اورانہوں نے کہا یہ پُرانے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں جو اِس نے لکھ لی ہیں جو صبح شام اُن پر پڑھی جاتی ہیں۔(5) آپ
فرمادیں یہ اُس نے نازل کی ہے جو آسمانوں اور زمین کے راز جانتا ہے۔بے شک وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(6) اور
انہوں نے کہا، یہ کیسا رسول ہے جو کھاتا پیتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا
تاکہ وہ اُس سے ڈراتا۔(7) یا اللہ اُس پر کوئی خزانہ اتارتا، یا اس کے لئے کوئی باغ ہوتا جس سے وہ کھاتا۔اور ظالموں نے
کہا تم صرف ایک سحر زدہ شخص کی پیروی کرتے ہو۔(8) دیکھو انہوں نے آپ کے بارے میں کیسی بات کہی ہے۔پھر وہ
بھٹک گئے۔انہیں کوئی راہ نہیں مل رہی۔(9) بڑی برکت والی ہے اُس کی ذات۔اگر وہ چاہے تو آپ کے لئے اس سے
بہتر جنت بنا دے۔ایسی جنت جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور آپ کے لئے محل بنا دے۔(10) بلکہ انہوں نے قیامت
کی گھڑی کو جھٹلایا اور جس نے جھٹلایا قیامت کی گھڑی کو تو ہم نے تیار کر رکھی ہے اُس کے لئے دوزخ کی آگ۔(11) اور
جب وہ دور سے انہیں دیکھے گی تو جوش مارتی اور چنگھاڑتی سنائی دے گی۔(12) اور جب وہ دوزخ کی تنگ جگہ پر ڈالے
جائیں گے اکٹھے زنجیروں میں جکڑے ہوئے تو وہ وہاں موت کو پکاریں گے۔(13) تم آج ایک موت کو نہ پکارو بہت سی
موتوں کو پکارو۔(14) کہو، کیا یہ بہتر ہے یا ہمیشہ کے باغات جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے۔وہ اُن کے اعمال کا بدلہ
اور رہنے کی جگہ ہے۔(15) اس میں اِن کے لئے وہ کچھ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہنا پسند کریں گے۔یہ تیرے رب پر مانگ
کر لیا گیا وعدہ ہے۔(16) اور جس دن وہ انہیں اور جن کی وہ اللہ کو چھوڑ کر عبادت کیا کرتے تھے، اکٹھا کرے گا اور پوچھے
گا، کیا یہی ہیں وہ میرے بندے جنہیں تم نے گمراہ کیا یا وہ خود راہ بھٹکنے والے ہیں۔(17) وہ کہیں گے تیری ذات پاک
ہے ہمارے لئے یہ مناسب نہ تھا کہ تجھے چھوڑ کر اوروں کو اپنے اولیا دوست بناتے جبکہ تو نے انہیں اور اُن کے آبا و اجداد کو
دولت دی۔اتنی دولت دی کہ وہ تجھے بھول گئے اور وہ تباہ ہونے والے لوگ تھے۔(18)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM